| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتح مبین یا شکست مھین؟؟؟

برادران اسلام پاکستان کے صوبہ پنجاب میں ایک علاقہ ہے جس کو جھنگ کہتے ہیں۔ پچھلے دنوں وہاں جشن فتح مبین کے نام سے بریلویوں نے ایک کانفرنس کی جس میں دل کھول کر ہمارے اکابر اہلسنت دیوبند کو غلیظ ترین گالیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ پورے ملک میں جس بھی مسلمان کو پتہ چلا بہت ہی دکھ و تکلیف اور قلق وافسوس ہوا۔ کہ ان لوگوں نے مناظرہ جھنگ کے اسباب کو ہی نہ دیکھا کہ کن لوگوں کے ہاتھوں میں ان بریلویوں کی ڈور تھی اور یہ کٹھ پتلی بنے کن کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے بطور ٹشو پیپر استعمال ہورہے تھے اور ہوتے رہے۔ مناظرہ جھنگ سے پہلے والے الیکشن میں شیعہ حضرات کو شکست فاش ہوئی اور مسلمان حضرات یکجا ہوکر شعیت کے خلاف سیاسی طور پر کامیاب ہوئے۔ شیعت کو یہ بات بہت چبھی اس اتحاد واتفاق کو توڑنے کیلئے شیعت نے وہی کچھ کیا جو وہ پہلے سے کرتے چلے آرہے ہیں کہ ایسا آدمی تلاش کیا جو ظاہراً سنی کہلانے والا ہو۔ انہوں نے تلاش کرتے کرتے مولوی اشرف سیالوی صاحب پر ہاتھ رکھا۔ باوجود یہ ان دونوں سیال شریف میں مدرس تھے اور انکو سیال شریف میں بریلوی علماء نے ٹھہرنے اور رکنے کیلئے نبی پاک علیہ السلام کا حکم نامہ بھی سنایا کہ آپ فرماتے ہیں سیال شریف نہ چھوڑے ورنہ نقصان ہوگیا تو ہمیں گلہ نہ کرے مگر شیعت کے مال وزر کی چمک ودمک نے سیالوی صاحب کو مسلمانوں میں افتراق وانتشار ڈالنے کیلئے تیار کرلیا۔ اور یہ سیالوی صاحب نے پہلی دفعہ کام نہیں کیا بلکہ مسلک رضا کے بانی مولوی احمد رضا نے بھی 50 برس محنت کرنے کے بعد سنی مسلمانوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ بریلوی اور دیوبندی۔ (سوانح حیات اعلیٰ حضرت بریلوی ص ۷)

تو سیالوی صاحب نے فاضل بریلوی کی سنت سمجھ کر اپنے آپ کو اس کام کیلئے تیار کرلیا اور جھنگ تشریف لے آئے۔ ان کی آمد سے یہاں مسلمان جو پہلے شیعت کے خلاف متحد متفق تھے اب انتشار کا شکار ہونا شروع ہوگئے اور رفتہ رفتہ نوبت مناظرے تک جا پہنچی۔ مناظرہ اس عنوان پر تھا کہ "گستاخ رسول کون" مولانا جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کا دعویٰ تھا کہ مولوی اشرف سیالوی اور ان کی جماعت گستاخ

رسول ہے جبکہ سیالوی صاحب اس کے برعکس کہتے تھے۔ بہر حال مناظرہ ہوا اور شیعت نے اپنا اثر رسوخ اور ثالث اپنا ہونیکی وجہ سے اور حکومتی دباؤ ڈلوا کر ایک سال پرانا فیصلہ مناظرہ کے اختتام پر سنوایا۔ اور یہ بات ہر آدمی دیکھ سکتا ہے کہ تاریخ انعقاد مناظرہ 27 اگست 1979ء ہے جبکہ فیصلہ کے نیچے 27 اگست 1978 لکھا ہوا ہے۔

بہر کیف جوبات مولانا شہید رحمۃ اللہ علیہ نے آج سے 32 سال قبل کہی تھی بریلویت اکثریت نے اسے قبول کر لیا کہ اشرف سیالوی اور اس کے معتقدین واقعۃً گستاخ رسول ہیں۔ حتی کہ اس سال مولوی سعید اسعد نے اشرف سیالوی کی بڑی تعریف کی جبکہ کتابوں میں اسے گستاخ رسول کہنے والے کے ساتھ دیا۔ چونکہ بانی مبانی کی دوغلی پالیسی کا اثر سب پر ہے اس لیے سعید اسعد صاحب نے اس طرح کا کردار ادا کیا خیر یہ انکا ذاتی معاملہ ہے۔ بریلویوں کی سیالوی صاحب کو گستاخ رسول کہنے کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ایک کتاب لکھی ہے ''تحقیقات'' جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ آپ علیہ السلام بچپن سے نبی نہیں بلکہ 40 سال بعد نبی بنائے گئے اور ساری کتاب کو اسی بات کے ثبوت کیلئے مختلف دلائل سے استنباط کیا ہے اور مزید یہ بھی کہا ہے کہ عالم ارواح میں نبی تھے مگر پیدائش کے بعد نبی نہیں تھے بلکہ 40 سال بعد نبی بنے۔ بریلوی حضرات نے تقریباً 6 عدد اس کتاب کے خلاف کتابیں لکھیں اور سیالوی صاحب کو گستاخ رسول قرار دیا۔ اب ہم ان کتابوں سے فتاویٰ جات سارے آپ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ سیالوی صاحب نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی۔

ملاحظہ فرمایئے۔

کتاب ''پیدائشی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اقتباسات جو سیالوی صاحب کے خلاف لکھی گئی۔

(1) میں حضرت مولانا اشرف سیالوی سے بصد ادب گزارش کرتا ہوں کہ ناکارہ خلائق اور ضدی صاحبزادہ صاحب کی فکر سے اپنی فکر کو بلند کریں اور فوراً اپنے باطل موقف سے رجوع فرما کر عزت دارین حاصل کریں بصورت دیگر آپ کے خلاف، تلمیذ مجہول کے اور نصیر الدین کے غلام کے خلاف 295-C (توہین رسالت) کا کیس دائر کرنے کا حق میں محفوظ رکھتا ہوں۔ (ص:23)

(2) بڑی حیرانگی کی بات یہ ہے کہ جو شخص پوری زندگی مسند علم پر بیٹھ کر (یعنی سیالوی

صاحب)وَلَا يَجْرِ مَنَّكُمْ شَنَانُ قَوْمٍ عَلٰى اَلَّا تَعْدِلُوْا. اور وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِ مَنَّكُمْ شِقَاقِيْ کا سبق پڑھائے وہ کسی عام انسان (پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی) کی مخالفت میں فخر انسانیت اور باعث تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہستی کی ایک صفت کی نفی ثابت کرنے کیلئے عصمت و تقدیس کے بخیئے اڈھیڑنا شروع کردے۔(ص27)۔

(3) علامہ سیالوی نے اپنے نئے موقف کو ثابت کرنے کیلئے اس قدر محنت فرمائی کہ اس کی داد انہ دینا شاید مناسب نہ ہو لیکن یہ محنت عظمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے صفت کاملہ کی مخصوص وقت میں نفی کیلئے ہے لہذا علامہ کی یہ ساری کاوش اور محنت'' کام کریں، مشقت جھیلیں جائیں بھڑکتی آگ میں (الغاشیہ نمبر 3،4) کے زمرہ میں آتی ہے۔(ص35)

(4) علامہ سیالوی کی طرف سے صریح حکم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی۔(ص305)

(5) دوسری کتاب ''نبوت مصطفےٰ پر آن ہر لحظہ'' کے اقتسابات

نہ معلوم پیدائشی نبی کی نفی کرنے میں مخالفین کو شان نبوت سے کیا عناد ہے۔(ص15)

(6) اس مقام پر بھی مولنا شعیب صاحب (جو کہ سیالوی کے شاگرد ہیں اور اس مسئلہ میں سیالوی کی طرفداری میں ہیں) زبردست ٹھوکر کھائی ہے اور بڑی دیدہ دلیری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں کو معاذ اللہ گھٹانے کی ناکام جسارت کی ہے۔(ص35)

(7) (سیالوی سے سوال) یہ بات بھی مسلمہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے ارواح انبیاء کی تربیت فرما رہے تھے پھر آپ علیہ السلام سے معاذ اللہ کون سی ایسی لغزش ہوگئی تھی جس کی پاداش میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تقریباً 40 سال تک اس ارفع و اعلی مرتبہ سے معاذ اللہ معزول کردیا گیا۔(ص61)

(8) خود ساختہ علمیت کے نامعقول نقشہ میں مدھوش آپ عظمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایک سنگین جارحیت کا ارتکاب کر گئے لہذا ابھی اللہ جل جلالہ کے حضور سر بہ سجود ہوں اور اس گستاخانہ عبارت سے رجوع کریں۔(ص63)

(9) سیالوی نے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پاک کے خلاف کتاب لکھ کر بہت برا کیا ہے۔

(تفہیمات ص20)

(10) (سیالوی صاحب) اپنی کتاب میں کئی مواقع پر تعارض کا شکار بھی ہوئے ہیں۔ جس سے ان کی قلبی بے سکونی کی نشاندھی ہوتی ہے جو اللہ کے محبوب ﷺ سے معاذ اللہ بے وفائی کا لازمی نتیجہ ہے۔ (ص35)

(11) سرگودھوی صاحب نفی شان رسالت کا ارتکاب کرنے کے باعث مقام تعارض میں بھی پہنچ گئے۔ (ص36)

(12) سرگودھوی جانے ایک مقام پر سیّد عالم صلی اللہ سے نبوت کی ان الفاظ میں بھی نفی کی ہے۔ (ص56)

(13) انکی تحریرات کی رو سے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں گستاخی و بے ادبی ہے۔ (ص65)

(14) سرگودھوی خود اپنی تحریرات کی روشنی میں ولادت باسعادت تا اعلان نبوت رسول اللہ ﷺ کی نبوت کا انکار کر کے گستاخی اور سوء ادبی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ (ص69)

(15) جن علماء اھلسنت نے سرگودھوی صاحب کو گستاخ نبی ﷺ اور لیسی الادب نیز گستاخی و بے ادبی کا مرتکب کہا ہے وہ کسی حد تک موجہ ہے۔ (ص69)۔

''نبوت مصطفےٰ ﷺ اور عقیدہ جمہور اکابر علماء امت'' کے اقتباسات

(16) کتاب میں عظمت مصطفےٰ ﷺ پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے اور ساری امت کو قطعی اور جزمی کفر جلی میں زبردستی دھکیلا جا رہا ہے۔ (ص317)

(17) حضور نبی کریم ﷺ کی عظمتوں کو بیان کرنے والوں نے ہی چھپانا شروع کر دیا ہے۔ (ص563)

(18) فاضل محقق کی نقل کردہ بعینہ عبارت مقام رسول میں ہرگز موجود نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم الفاظ کے اس ہیر پھیر کے ذریعہ حضور سیّد الانام ﷺ کی اس عظمت کو چھپانے سے انکو کیا فائدہ پہنچ رہا ہے۔ (ص579)

(19) ان کا یہ اسلوب ہر جگہ آقائے کریم علیہ التحیہ والتسلیم کی شان مبارکہ کی نفی کیلئے نظر آتا ہے۔(ص68)

(20) تحقیقات میں حضور سید العالمین ﷺ کی شان وعظمت کو کم کرنے کی ایک دانستہ کوشش کی جسے علامہ نذیر احمد سیالوی نے ناکام بنایا ہے۔(ص72)۔

ان عبارات سے واضح ہوگیا کہ سیالوی اینڈ کمپنی گستاخ رسول ہے۔اب آیئے کہ بریلوی اکابرین کے فتوے ملاحظہ فرمائیں جوانہوں نے سیالوی صاحب پر لگائے۔

(1) جو شخص رسول کریم کو پیدائشی نبی تسلیم نہ کرے وہ رحمت خداوندی سے محروم رہتا ہے۔ (پیدائشی نبی ﷺ ص14)

(2) محمد اشرف نام کا ایک آدمی ادھر سیال شریف رہتا تھا یہاں سے کہیں چلا گیا پتہ نہیں کہاں گیا کثرت علم نے بگاڑ پیدا کردیا۔(ص16 از خواجہ حمید الدین سیالوی)

(3) علامہ محمد اشرف سیالوی بھٹک چکا ہے وہ عقلی گھوڑے پر سوار ہوگیا جو اسے سیدھا جہنم میں گرائے گا۔(ص40)

(4) دونوں باپ بیٹا بھی (سیالوی اور ابن سیالوی) عاشقان رسول کی نظروں سے بھی گر گئے۔(ص125)

(5) علماء پر ایسے منحرف شخص کی مخالفت لازم ہو چکی ہے اسمیں نہ جائے تعجب ہے نہ یہ معاملہ غریب ہے۔(ص227)

(6) یہ قرآنی عقیدہ نہ تھا بلکہ بدمذہب منافقین کا عقیدہ ہے۔(ص290)

(7) سیالوی صاحب جو کہ کسی وقت اہلسنت کے ہیرو تھے اب انکی نگاہ میں زیرو۔ (ص305)

(8) قرآن وحدیث سے بچپن سے نبوت ثابت ہے اور اگر کوئی تسلیم نہ کرے تو دماغ کا علاج کروائے۔(نبوت مصطفے ﷺ ہر آن ہر لحظہ ص11)

(9) مولوی صاحب آپ نے یہ کیسی منحوس تشبیہ پیش کی ہے۔(ص63)

(10) آپ واقعۃً حقائق کا انکار کرنے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔(ص 64)

(11) یہ کہنا کہ وہ چالیس سال سے پہلے نبی نہیں تھے ادب کے منافی ہونے کے ساتھ اہل اسلام کے انداز کے بھی خلاف ہوگا جسکی اجازت اسلام میں نہیں۔(اہم شرعی فیصلہ ص 7)

(12) ایک دن ایک گھنٹہ اور ایک لحظہ کیلئے بھی نبی الانبیاء والمرسلین منبع النبوۃ والرسالت ﷺ سے نبوت کی نفی کرنے کا تصور اسلام میں نہیں۔(ص 8)

(13) کتاب مذکور میں بر سبیل غلط اس گمراہ کن اور باطل نظریہ کے صحیح ہونے کا پروپیگنڈہ کیا گیا۔(تنبہات ص 11)

(14) یہ سب مرشد خانہ سے بیزاری کا نتیجہ لگتا ہے۔(ص 21)

(15) تمام جلیل القدر علماء اہلسنّت اس مسئلہ میں ان کے مخالف ہیں جن میں ماہرین تدریس شیوخ الحدیث والتفسیر شیوخ الفقہ مناظرین اور اہل فتویٰ بھی شامل ہیں۔(ص 41)

(16) سرگودھوی صاحب کا پہلا نظریہ درست تھا تو ان کے یہ ایام کفر میں گزر رہے ہیں۔ (ص 45)

(17) غیر نبی کو نبی ماننا اس طرح نبی کو نبی نہ ماننا دونوں کفر ہیں۔(ص 45)

(18) وہ جاہل نہیں ہے تو گمراہ ہے گمراہ نہیں تو جاہل ہے۔(ص 423)

(19) اسلام میں قطعی طور پر اسکی گنجائش ہی نہیں (نبوت مصطفےٰ ﷺ اور عقیدہ جمہور اکابر علماء امت ص 25)

(20) کتاب مذکور میں مسئلہ متنازعہ میں نظریہ مذکورہ کے علاوہ بھی بعض ایسے افکار و نظریات درج ہیں جنکی قطعی طور پر اس سلسلے میں گنجائش ہی نہیں ہے۔(ص 9)

(21) تحقیقات کو پڑھ کر جو توں یہی عقیدہ اپنائیں گے اور نعمت ایمان سے محروم ہوں گے (ص 31)

(22) اب تحقیقات میں درج شدہ اس تحقیق کے مطابق عقیدہ اپنا کر نہ جانے کتنے ہی مومنین نعمت ایمان سے محروم ہو جائیں گے۔(ص 198)

(23) تحقیقات نامی کتاب جو تحقیق کے نام پر سراسر مکروفریب اور تحقیق کے ساتھ بدترین مذاق اور استہزا ہے۔ رئیس المحققین والمدسین امام المناظرین عمدۃ الاذکیا فخر الاماثل کی درحقیقت تصنیف وتالیف ہے۔(ص255)

(24) کچھ ایسے نظریات اور عقائد پیش کیے گئے ہیں جو اجماع علمائے امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰت والتسلیمات کے خلاف ہیں کیونکہ اکابر علما حق حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے لیکر حضرت کے مشائخ اوران کے معاصرین علماء اعلی تک کوئی بھی ان کا معتقد اور قائل نہ تھا اس لیے ان افکار ونظریات کی اس سلسلے میں گنجائش نہیں۔(ص11)

بریلوی علماء نے اشرف سیالوی کے گستاخ رسول اور گمراہ ہونے کا فتوی دیا ہے۔

(1) مفتی نذیر احمد سیالوی جامعہ محمدیہ معینیہ فیصل آباد۔ (2) مفتی احمد یار صاحب شیخ الحدیث اشرف المدارس اوکاڑہ۔ (3) مولوی تراب الحق قادری امیر جماعت اھل سنت پاکستان۔(4) مناظر بریلویہ زبیر احمد شاہ شیخ الحدیث جامعہ جمال القرآن کہونہ۔(5) مولوی غلام یاسین شاہ امیر جماعت اھلسنت آزاد کشمیر۔(6) مولوی مفتی حفیظ اللہ مہروی صدر المدرس مدرسہ فرید لودھراں۔(7) مولوی محمد حنیف خان قادری صدر مدرس دارالعلوم نوریہ رضویہ گلبرک فیصل آباد۔(8) مفتی شہباز علی قادری گلبرگ فیصل آباد۔(9) مفتی محمد خان قادری پرنسپل جامعہ اسلامیہ لاہور۔(10) مولوی محمد سعید قمر سیالوی شیخ الحدیث جامعہ رضویہ فیصل آباد۔(11) مفتی محمد سلیمان رضوی رئیس دارالعلوم انوار رضا پنڈی۔ (12) مولوی محمد شریف رضوی مہتمم جامعہ سراجیہ بھکر۔(13) مناظر بریلویت مفتی شوکت علی سیالوی خانیوال۔(14) مولوی محمد عبدالرحیم صدر تنظیم المدارس فیصل آباد۔ (15) مفتی محمد فاروق صاحب امیر جماعت اھل سنت جھنگ۔(16) مفتی مظہر اللہ سیالوی شیخ الحدیث وپرنسپل دارالعلوم ضیاء شمس سیال شریف۔(17) مولوی عبدالرشید رضوی جھنگوی۔(18) پیر محمد چشتی چترالی۔(19) مولوی ابوالخلیل صاحب جامعہ رضویہ مظہر اللہ فیصل آباد۔(20) مفتی محمد جمیل رضوی جامعہ بریلی شریف شیخوپورہ۔(21) پروفیسر محمد عرفان قادری۔(22) مفتی محمود حسین شائق امیر جماعت اھل سنت ضلع جہلم۔(23) پری عتیق الرحمان صاحب سجادہ نشین عالیہ فیض پور شریف۔

(24) ڈاکٹر محمد سرفراز محمدی سیفی آستانہ عالیہ محمدیہ سینٹر ترنول اسلام آباد۔ (25) خواجہ حمید الدین سیالوی سجادہ نشین سیال شریف۔ (26) سیّد محمد جر جیس الحسن شاہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ پیر بھچر شریف دینہ۔ (27) مولوی عبدالغفور قادری مہتمم جامعہ غوثیہ مظہر الاسلام گجرات۔ (28) مولوی عرفان ھاشمی جامعہ اسلامیہ سلطانیہ منگلا کالونی۔ (29) ملک محبوب الرسول قادری مدیر اعلیٰ انوار رضا، سوئے حجاز۔ (30) ابوالسرمد قاری محمد یوسف چکوال۔ (31) مولانا خادم حسین مان۔ (32) مولوی محمد شریف مدینہ شریف۔ (33) مفتی شیر محمد خان بھیرہ شریف۔ (34) مفتی عبدالمجید سعیدی رحیم یار خان جامعہ غوث اعظم۔ (35) مولوی محمد صفدر علی صابر صحافی خانیوال۔ (36) مولوی فیصل عباس جماعتی لاہور۔ (37) مفتی محمد اقبال سعیدی انوار العلوم ملتان۔ (38) مفتی محمد صابر صاحب جامعہ غوثیہ کبیر والا۔ (39) صاحبزادہ محبّ اللہ نوری بصیر پور اوکاڑا۔ (40) مناظر بریلویہ اللہ بخش نیر۔ (41) مولوی شیر محمد سیالوی ضلع بھکر۔ (42) مولوی محمد اشفاق کروڑ۔ (43) حافظ عبدالستار سعیدی شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ لاہور۔ (44) مولوی محسن علی شاہ صاحب چیچہ وطنی۔ (45) مولوی سعید اسعد فیصل آباد۔ (46) خواجہ قیصر محمد باروی۔ (47) مفتی احمد حسن صاحب رضوی بھکر۔ (48) مفتی محمد طیب۔ (49) کرنل انور مدنی۔ (50) مفتی ذوالفقار صاحب سانگلہ ہل۔ (51) مفتی محمود احمد ساقی لاہور۔ (52) پیرزادہ نصیر الدین گولڑوی۔

سیالوی کے رد میں لکھی جانیوالی کتب

(1) لطمۃ الغیب۔ (2) تنبیہات۔ (3) مولانا اشرف سیالوی کو دعوت رجوع۔ (4) تجلیات علمی فی رد تحقیقات سلوی۔ (5) اہم شرعی فیصلہ۔ (6) نبوت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت۔ (7) نبوت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہر آن ہر لحظہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شائع کردہ: تحفظِ عقائد اہلسنّت والجماعت